صحابیِ رسول ﷺ

تحریر: محمد سیف اللہ

فہرست ابواب

مقدمہ

آجکل کے نام نہاد دفاع صحابہ کا نعرہ لگانے والے دفاع معاویہؓ کا نام لے کر صحابہ کی گستاخی و توہین کر جاتے انہیں میں سے ایک عبد الرحمن بن عدیسؓ ہیں جو کہ بیعت رضوان میں شامل تھے اور صحابہؓ کے تراجم پر جتنی بھی کتب لکھی گئی ہیں سب میں ان کو صحابی کہا گیا ہے، کسی محدث نے ان کی صحابیت کا انکار نہیں کیا۔ نواصب بنو امیہ کے دفاع میں ان کی صحابیت کا انکار کر جاتے اور ان پر معاذ اللہ قاتلِ سیدنا عثمانؓ کا بہتان لگاتے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ عبد الرحمن بن عدیسؓ مصر سے حضرت عثمانؓ کے خلاف آنے والے محاصرین میں شامل ضرور تھے لیکن ان کا قاتلین میں شامل ہونا ثابت نہیں۔ نیچے ہم نے ان کی صحابیت پر آئمہ متقدمین سے لے کر متاخرین تک ۱۰ حوالہ جات پیش کئے ہیں جس کے بعد ان کی صحابیت میں کسی قسم کی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔ ویسے تو حوالہ جات بہت تھے لیکن محدود وقت کے پیش نظر صرف چند حوالہ جات پر اکتفا کیا گیا ہے

محمد سیف اللہ

۲۴ مئی ۲۰۲۱

صحابی ہونے کے دلائل:

۱۔امام محمد بن سعدؒ(المتوفی:۲۳۰ھ):

امام محمد بن سعد طبقات ابن سعد میں فرماتے ہیں:

عبد الرحمن بن عديس. البلوى. صحب النبى - صلى الله عليه وسلم

ترجمہ: عبد الرحمن بن عدیس البلوی صحابیِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

(طبقات ابن سعد ۷/ ۳۵۲)

۲۔امام أبو القاسم البغويؒ (المتوفی:۳۱۷ھ):

امام بغویؒ فرماتے ہیں:

كان ممن بايع تحت الشجرة

ترجمہ: درخت کے نیچے بیعت کرنے (بیعت رضوان) والوں میں شامل تھے

(معجم الصحابہ ۴/ ۴۸۴)

۳۔امام عبد الرحمن بن ابی حاتمؒ (المتوفی:۳۲۷ھ):

امام عبد الرحمن بن ابی حاتم فرماتے ہیں:

عبد الرحمن بن عديس البلوى له صحبة

ترجمہ: عبد الرحمن بن عدیسؓ صحابی ہیں

(الجرح والتعدیل ۵/ ۲۴۸)

۴۔ عبد الرحمن بن أحمد بن یونس رحمہ اللہ (المتوفی: ۳۴۷ھ):

امام ابن یونس رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

عبد الرحمن بن عديس... بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت الشجرة

ترجمہ: عبد الرحمن بن عدیس رضی اللہ عنہ نے درخت کے نیچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت (بیعت رضوان) کی۔

(تاریخ ابن یونس المصري ۱/۳۰۸)

۵۔ امام أبو حاتم محمد بن حبان رحمہ اللہ (المتوفی: ۳۵۴ھ):

امام محمد بن حبان رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

عبد الرحمن بن عديس البلوي له صحبة

ترجمہ: عبد الرحمن بن عدیس رضی اللہ عنہ صحابی ہیں

(مشاهير علماء الأمصار ۱/۹۵)

۶۔ امام أبو نعیم الاصبہانی رحمہ اللہ (المتوفی: ۴۳۰ھ):

امام ابو نعیم اصبہانی اپنی کتاب معرفۃ الصحابۃ میں فرماتے ہیں:

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُدَيْسٍ الْبَلَوِيُّ كَانَ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

ترجمہ: عبد الرحمن بن عدیس رضی اللہ عنہ درخت کے نیچے بیعت کرنے (بیعت رضوان) والوں میں شامل تھے

(معرفۃ الصحابۃ ۴/۱۸۵۲)

۷۔امام محمد بن عبد البرؒ (المتوفی:۴۶۳ھ):

امام محمد بن عبد البرؒ اپنی کتاب الاستیعاب في معرفة الأصحاب میں فرماتے ہیں:

مصري، شهد الحديبية.. عن يزيد بن أبي حبيب، قَالَ: كان عبد الرحمن بن عديس البلوي ممن بايع تحت الشجرة

ترجمہ: آپ مصری تھے، حدیبیہ میں موجود تھے۔ یزید بن ابی حبیبؒ سے روایت ہے: عبد الرحمن بن عدیسؓ درخت کے نیچے بیعت کرنے (بیعت رضوان) والوں میں شامل تھے

(الاستیعاب في معرفة الأصحاب ۲/۸۴۰)

۸۔امام شہاب الدین النویریؒ (المتوفی:۷۳۳ھ):

امام النویریؒ لکھتے ہیں:

عبد الرحمن بن عديس، له صحبة

ترجمہ: عبد الرحمن بن عدیسؓ صحابی ہیں

(نهاية۹/۱٦٦)

۹۔امام شمس الدین الذہبیؒ (المتوفی:۷۴۸ھ):

امام ذہبیؒ لکھتے ہیں:

أَبُو محمد البَلَوِيّ. له صُحْبة. وبايع تحت الشجرة

ترجمہ: ابو محمد البلویؓ صحابی ہیں اور انہوں نے درخت کے نیچے بیعت (بیعت رضوان) کی۔

(تاریخ الإسلام ۳/۵۳۱)

۱۰۔ امام أحمد بن حجر العسقلانیؒ (المتوفی: ۸۵۲ھ):

امام حجرؒ الاصابہ میں ان کی صحابیت پر کئی آئمہ کے اقوال تائید انقل کرتے ہیں:

قال ابن سعد: صحب النبيّ صلی اللہ علیہ وسلّم، وسمع منه، وشهد فتح مصر، وكان فيمن سار إلى عثمان. وقال ابن البرقيّ والبغوي وغيرهما: كان ممن بايع تحت الشجرة. وقال ابن حاتم عن أبيه: له صحبة. وكذا قال عبد الغني بن سعيد، وأبو علي بن السكن، وابن حبان. وقال ابن يونس: بايع تحت الشجرة وشهد فتح مصر

ترجمہ: ابن سعدؒ نے کہا کہ انہوں نے نبی ﷺ کی صحبت پائی اور ان سے سماع کیا اور فتح مصر میں موجود تھے اور عثمانؓ کے خلاف محاصرے میں شامل تھے۔ ابن البرقیؒ اور بغویؒ وغیرہ نے کہا کہ بیعت رضوان میں شامل تھے۔ ابن ابی حاتمؒ اپنے والد (ابو حاتمؒ) سے بیان کرتے ہیں کہ وہ صحابی تھے - یہی قول عبد لغنی بن سعیدؒ، ابو علی بن السکنؒ اور ابن حبانؒ کا ہے۔ ابن یونسؒ نے کہا کہ بیعت رضوان اور فتح مصر میں شامل تھے۔

(الاصابہ ۴/۲۸۱)